سوال

اسلام میں فرقوں کی کوئی گنجائش نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں' مثلاً شاذلیہ 'خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

وَأَنَّ هَـٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٥٣ ...الأنعام

''اور یہ میرا راستہ ہے بالک سیدھا لہٰذا آس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔''

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے:

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ٩ ...النحل

''اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں' اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچا اور فرمایا:
''ھذا سبیل الرشید'' یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر دائیں بائی کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا:

(ھذا سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیلٍ مِنھَا شَیطَانٌ یَدعُوا اِلَیہِ)

''یہ راہیں ہیں' ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

فتَرَقَتِ الیھُودُ علٰی اِحدٰی وَسبْعِین فِرْقَۃ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰی عَلٰی اثْنَتَیْنِ وَسبْعِین فِرْقَۃ وَسَتَفْتَرِقُ ھٰذِہِ الاُمَّۃ عَلٰی ثَلاَثٍ وَسَبْعِین فِرْقَۃ کُلّھَا فِی النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَۃ قِیلَ مَنْ ھِیَ یَا رَسُولَ اللہ؟ قَالَ : مَنْ کَانَ عَلٰی مِثْلِ مَا اَنَا عَلَیْہِ الْیَوْمَ وَاَصْحَابِی)

''یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے' عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی' ایک کے سوا وہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ''یا رسول اللہa'' وہ کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: ''جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔''

اور ارشاد ہے:

(لاَتَزَالُ طَائِفَۃ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَۃ لاَیَضُرُّھُمْ مَنْ خَذَلَھُمْ وَلاَ مَنْ خَالَفَھُمْ حَتّٰی یَأْتِیَ اَمْرُ اللہِ وَھُمْ عَلٰی ذَالِکَ)

''میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی' ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔''

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے' اس سے بھی یہی مراد ہے' صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ''سبل'' میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ١٥٣ ...الأنعام

''سبل (غلط راہوں) پر نہ چلنا' ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹا دیں گی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ